پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو۔ کینیڈا
قیمت ۵۰ سینٹ
بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار
جلد نمبر ۱۵ شمارہ نمبر ۲

عوامی حقوق کی بحالی تک جدوجہد جاری رہے گی۔ ایم آر ڈی کے رہنما



۱۹۷۳ء کے آئین کو صوبوں کی خواہشات کے مطابق بنایا جا سکتا ہے۔ جتوئی

ضیاء الحق دونوں عہدوں سے فوراً مستعفی ہو جائیں۔ نصر اللہ خان

اہل کراچی نے واضح کر دیا ہے کہ قوم کیا چاہتی ہے۔ عبد الولی خان

افغان مجاہدین کو بھگوڑا کہا گیا تو ایم آر ڈی میں ہم آہنگی قائم نہیں رہے گی۔ مولانا فضل الرحمٰن

فوجی حکمرانوں نے سندھ کو بڑی چھاؤنی بنا دیا ہے۔ ناریجو کی تقریر

صدر ضیاء الحق صدارت اور چیف آف اسٹاف کے عہدے سے استعفیٰ دے دیں۔ خان عبد الولی خان نے کہا کہ ایم آر ڈی میں شامل تمام جماعتوں کو حکومت کے خلاف احتجاج کی منظم کرنا چاہیے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ ایم آر ڈی کا مقصد ...

بلغاریہ میں دس لاکھ مسلمانوں کو زبردستی اسلامی نام تبدیل کرنے پر مجبور کر دیا گیا

نام تبدیل نہ کرنے والے مسلمانوں کو قید اور تشدد سے ہلاک کیا جا رہا ہے

بچوں کے ختنے کرانے پر بھی پابندی لگا دی گئی؛ ترکی زبان بولنے والوں کو جرمانے کی سزائیں دی جاتی ہیں

اتر پردیش کے مزید چار شہروں میں مسلم کش فسادات

شاہ جہاں پور، بجنور، نجیب آباد اور نہٹور میں غیر معینہ مدت کے لئے کرفیو کا نفاذ

پشاور ایئرپورٹ پر بم کا دھماکہ، بھگدڑ مچ گئی

دھماکہ سے واچ ٹاور کو نقصان پہنچا، کراچی کے لئے پرواز تاخیر سے روانہ ہوئی

پاکستان میں مزید تیل ملنے کا امکان

وزیر اعظم جونیجو امریکہ جائیں گے

بے نظیر بھٹو نے عمرہ ادا کیا

تالپور، غفار خان، ممتاز بھٹو، جی ایم سید اور دیگر افراد کے خلاف بغاوت کا مقدمہ

... کے خلاف ...

۱۰۰ افراد نے سکھر جیل پر حملہ کر کے ۴۳ قیدیوں کو چھڑا لیا

محافظوں اور حملہ آوروں کے درمیان زبردست فائرنگ۔ ۳ افراد ہلاک ۲۰ حملہ آور اور ۵ محافظ زخمی

علی گوہر چانڈیو سمیت تین مفرور قیدی گرفتار کر لئے گئے

فرار ہونے والوں میں وزیر خشک، اسمٰعیل خشک، جان محمد گوپانگ اور علی احمد بھی شامل ہیں

سکھر ۔۔۔۔۔ (نمائندہ جسارت) سینٹرل جیل سکھر پر ایک سو سے زائد مسلح افراد نے دستی بموں، کلاشنکوف اور اسٹین گنوں سے حملہ کر کے ۔۔۔ [illegible]

[illegible]

جماعت اسلامی نے ہمیشہ قائد اعظم اور دو قومی نظریے کی مخالفت کی، حمید بھٹو

[illegible]

پاکستان: اسلامی کارڈ کو اسلحہ تیار کر رہا ہے

ہندوستانی اخبار ۔۔۔ [illegible]

کراچی (تعبیر ۔۔۔) [illegible]

PUBLIC ANNOUNCEMENT

ADVISORY COMMITTEE ON MUNICIPAL ELECTIONS

بلدیاتی انتخابات کے طریقۂ کار کو جانچنے کے لیے اور اس کے متعلقہ مسائل کا اچھی طرح جائزہ لینے کے لیے مشاورتی کمیٹی برائے بلدیاتی انتخابات کا نفاذ عمل میں آیا ہے۔

اس کمیٹی کے ممبروں میں مسٹر جیرالڈ پارسی اٹکن، کارنوال شہر کے سابقہ میئر اور اونٹاریو کی میونسپل ایسوسی ایشن کے سابقہ چیئرمین اور مسز این جانسٹن جو ٹورانٹو شہر کی ایلڈرمین ہیں اور اس شہر کی میٹرو پالیٹن کونسل کی نمائندہ رہ چکی ہیں۔

یہ کمیٹی درج ذیل امور کا جائزہ لے گی:

(الف) ووٹ دینے والوں کے اعداد و شمار۔
(ب) ووٹ دہندگان اور انتخابات میں حصہ لینے والوں کے کوائف کا اندراج
(ج) ووٹ حاصل کرنے پر اخراجات کا حساب
(د) پولنگ کے اوقات، وہاں پہنچنا، غیر حاضر ووٹنگ، عمر رسیدہ اور بیمار لوگوں کو پولنگ اسٹیشن پر پہنچانے کا بندوبست
(ل) میونسپل عملہ کی ٹریننگ اور انتخابات کے بارے میں آداب کی تعلیم
(م) ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے اصول
(ن) ووٹ دہندگان کی تعداد معلوم کرنا

یہ کمیٹی اس جائزے پر مشتمل اپنی سفارشات وزیر میونسپل افیئر کے ملاحظے کے لیے پیش کرے گی۔

اس ضمن میں دلچسپی رکھنے والے افراد، ادارے اور جماعتوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اس اہم کارروائی سے متعلق اپنے خیالات اور تجاویز تحریری طور پر درج ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

Mrs. Helen McLean, Secretary
Advisory Committee on Municipal Elections
c/o Provincial-Municipal Affairs Secretariat
Ministry of Municipal Affairs
777 Bay Street, 13th Floor
Toronto, Ontario
M5G 2E5

گذارشات ۵ مئی ۱۹۸۷ء تک قبول کی جائیں گی۔

Ministry of Municipal Affairs
Ontario
Hon. Bernard Grandmaître, Minister

رب العالمین کیا ہے

(حضرت موسیٰؑ کی دعوت کے جواب میں فرعون نے پوچھا) "اور یہ رب العالمین کیا ہوتا ہے؟" موسیٰؑ نے جواب دیا "آسمانوں اور زمین کا رب، اور ان چیزوں کا رب جو آسمان و زمین کے درمیان ہیں، اگر تم یقین لانے والے ہو۔"

(الشعراء ۲۳-۲۴)

متکبر کا حشر

حضرت حارثہ بن وہبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "متکبر آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا اور نہ وہ جو جھوٹی شیخی بگھارتا ہے۔"

(ابو داؤد)

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ط

سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ — ٹورانٹو

الاسلام

فرمانِ رسولؐ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو جوان کسی بوڑھے بزرگ کا اس کے بڑھاپے کی وجہ سے ادب و احترام کرے گا اللہ تعالیٰ اس جوان کے بوڑھے ہونے کے وقت ایسے بندے مقرر کر دے گا جو اس وقت اس کا ادب و احترام کریں گے"۔ (جامع ترمذی)۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا کو اپنا محبوب و مطلوب بنائے گا وہ اپنی آخرت کا ضرور نقصان کرے گا اور جو کوئی آخرت کو محبوب بنائے گا وہ اپنی دنیا کا ضرور نقصان کرے گا۔ تو اے لوگو فنا ہو جانے والی دنیا کے مقابلہ میں باقی رہنے والی آخرت اختیار کرو۔ (مسند احمد)

روایت ہے مستورد بن شداد سے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے کہ دنیا کی مثال آخرت کے مقابلے میں بس ایسی ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی اپنی ایک انگلی دریا میں ڈال کر نکال لے اور پھر دیکھے کہ پانی کی کتنی مقدار اس میں لگ کر آتی ہے۔ (مسلم)

اقوالِ زریں

خدا تعالیٰ کی تنبیہ کو حقیرت جان اور اس کی ملامت سے بیزار مت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ جس کو پیار کرتا ہے اسے تنبیہ کرتا ہے۔ (حضرت سلیمان علیہ السلام)

جو شخص اللہ کی محبت کا مزا چکھ لیتا ہے پھر اسے دنیا حاصل کرنے کی مہلت نہیں ملتی۔ سیدنا ابو بکرؓ

انتخاب

☐ ...... یحییٰ بن خالد برمکی (۸۰۶ھ) ہارون الرشید (۷۸۶ - ۸۰۹ء) کا وزیر اعظم تھا۔ ایک مرتبہ ایک گورنر نے اسے لکھا کہ یہاں ایک مسافر تاجر فوت ہو گیا ہے۔ اور پیچھے بے اندازہ دولت، ایک چھوٹا سا بچہ اور ایک حسین کنیز چھوڑ گیا ہے۔ میری رائے میں ان تمام اشیا کی مستحق آپ کی ذات گرامی ہے۔ یحییٰ نے جواب میں لکھا۔

اللہ متوفی پر رحم کرے، مال میں برکت ڈالے، بچے کی آغوش شفقت میں لے، کنیز کو اپنی حفاظت میں رکھے اور تم پر ہزار لعنت بھیجے۔

والی کی معزولی

☐ ...... سلطان سنجر سلجوقی (۱۱۱۸ - ۱۱۵۷ء) نے ایک والی کو لکھا۔

مجھے معلوم ہوا کہ تمہاری مجلس اہل علم سے خالی، تمہارے خادم بد خوا، حاجب ترش رو، حاجت مند تم سے مایوس، تمہاری دولت خزانے میں اور ایک قوم پر تنقید کرنے والے جیل میں محبوس ہیں۔ اسی لئے میں تمہیں معزول کرتا ہوں۔

دلکش منظر

☐ ...... ایک دن خلیفہ ہشام بن عبدالملک اموی (۷۲۴ - ۷۴۳ء) سیر و تفریح کے لئے ایک دلکش مقام پر گیا۔ منظر بڑا دلفریب تھا۔ حدِ نگاہ تک سبزہ، پھول، درخت اور چشمے۔ ایک ٹیلے پر چڑھ کر چاروں طرف نظر ڈالی اور پھر کہنے لگے کہ میں کتنا خوش قسمت ہوں کہ ان نعمتوں کا واحد مالک ہوں۔ کیا یہ نعمتیں کسی اور کو حاصل ہیں؟ حجاز کا ایک بوڑھا بولا۔ امیر المومنین آپ تو یہاں آج تشریف لائے ہیں۔ یہ نعمتیں ازل سے یہیں ہیں۔ آپ سے پہلے کروڑوں کا دل بہلا چکی ہیں اور بہت جلد آپ کے جانشین کا دل بہلائیں گی۔

چوری اور ڈاکے کی وارداتوں کے بعد کے مناظر

اخبارات میں چھپی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ لاہور کی ڈیفنس کالونی میں دو مسلح افراد مریضوں کا روپ دھار کر ڈاکٹر کرنل نسیم کی کوٹھی میں گھس گئے۔ اس وقت کوٹھی میں مسز نسیم موجود تھیں۔ ڈاکوؤں نے انہیں جان سے مار دینے کی دھمکی دے کر ہزاروں روپے کے زیورات، وی سی آر، ٹیلی ویژن اور دیگر قیمتی اشیاء لوٹ لیں اور بڑے آرام سے فرار ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈاکٹر کرنل نسیم اس کالونی کے اولین آباد کاروں میں سے تھے اور ابھی چند ماہ قبل دل کی حرکت بند ہونے سے انتقال فرما گئے تھے۔ مسز نسیم کہیں چلی جاتی ہیں اور ڈاکو جہاں اور چیزیں لے گئے ہیں وہاں کرنل صاحب کے فوجی خدمات کے عوض ملنے والے تمغے بھی لے گئے ہیں۔

ڈکیتی کی دوسری واردات نیو گارڈن ٹاؤن لاہور کے ابوبکر بلاک میں ہوئی جہاں مسلح ڈاکو ایک سفید رنگ کی کار میں سوار ہو کر آئے، دیوار پھلانگ کر ڈاکٹر شاہد کی کوٹھی میں گھس گئے، وہ گھر پر نہیں تھے مگر ان کی بیگم موجود تھیں۔ انہیں جان سے مار دینے کی دھمکی دے کر سونے کی چوڑیاں اتاریں اور فرار ہو گئے۔ ایک تیسری واردات میں مسلح ڈاکوؤں نے لاہور چھاؤنی کی کالونی کرار ٹاؤن میں ایک تاجر جاوید کو لوٹ لیا اور پچاس ہزار روپے کی مالیت کا سامان لے کر چلے گئے۔

لاہور شہر میں چوبیس گھنٹے کے دوران ہونے والی یہ چار وارداتیں وہ ہیں جو اخبار نویسوں تک پہنچ سکی ہیں یا تھانوں میں رپورٹ ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بہت سی وارداتیں ہوئی ہوں گی جو اخباروں اور تھانوں تک نہیں پہنچی ہوں گی۔ چھوٹی موٹی چوریوں کی تو اب پولیس میں رپورٹ درج کرانے کی ضرورت بھی محسوس نہیں کی جاتی کہ لوگوں کو کچھ توقع نہیں ہوتی۔ چوری ہونے والے سامان اور اس کی مالیت بھی صحیح نہیں بتائی جاتی کیونکہ پھر لوگوں، عزیزوں، دوستوں اور جاننے والوں میں یہ باتیں شروع ہو جاتی ہیں کہ فلاں صاحب کے پاس اتنا مال کہاں سے آیا۔

جہاں کہیں چوری یا ڈاکے کی واردات ہوتی ہے وہاں افسوس کے لئے آنے والے اپنے گھروں سے چوریوں اور ڈاکوں کی نئی سے نئی وارداتوں کی باتیں لے کر آتے ہیں اور جب تک یہ تمام وارداتیں سنائی نہیں جاتیں وہاں سے نہیں اٹھتے اور یوں شہریوں کی دہشت اور سراسیمگی میں مزید دہشت اور سراسیمگی کا اضافہ کرتے ہیں۔ عدم تحفظ کی فضا کو اور زیادہ وسعت دیتے ہیں۔ ان ہی باتوں میں شہریوں کی حفاظت کرنے والے اداروں اور پولیس کی بے عملی اور جرائم پیشہ عناصر کے سامنے بے بسی کے تذکرے بھی ہوتے ہیں اور خوف و دہشت کے اندھیروں میں اور زیادہ گہرائی اور گیرائی پیدا ہوتی ہے اور چاروں جانب بے چارگی کا احساس منڈلانے لگتا ہے۔



میرے پڑوس میں کل دوپہر چوری کی ایک ایسی لرزہ خیز واردات ہوئی ہے کہ ایک بہت ہی شریف اور شاندار دیانت دار ملازمت پیشہ گھرانہ مکمل طور پر لٹ گیا ہے۔ چوروں یا چوروں نے محض چند لمحوں میں اس گھرانے کی زندگی بھر کی محنت اور دیانت کی کمائی لوٹ لی ہے۔ بزرگوں کے چھوڑے ہوئے اور اپنے بنائے ہوئے زیورات اور مستقبل کی ضرورتوں کے لئے خریدے گئے انعامی بانڈ جو کہ لاکھوں کی مالیت کے تھے پلک جھپک میں غائب ہو گئے۔ اس گھر کا ماضی، حال اور مستقبل تینوں چرا لئے گئے۔ رونے اور سہنے کے علاوہ اس بہو کی خوشیاں بھی لوٹ لی گئیں جو ابھی اس گھر میں آئی ہی نہیں اور جس کے لانے کی تیاریاں مائیں بہت پہلے شروع کر دیتی ہیں۔

چوری کی یہ واردات دوپہر کے وقت ساڑھے ایک بجے کے درمیان ریواز گارڈن کی ایک ایسی سڑک کے کنارے ہوئی جو راجگڑھ، پریم نگر اور شام نگر کی گزرگاہ بھی ہے یعنی جہاں سے ہر وقت ٹریفک گزرتی رہتی ہے۔ جس وقت یہ واردات ہوئی اس وقت گھر میں کوئی نہیں تھا مگر سامنے ہی ٹیلی فون والوں کا عملہ ٹیلی فون کے پول لگانے اور ان پر کیبل چڑھانے میں مصروف تھا۔ چوروں نے اس گھر کے اندر اور باہر کے کم از کم پانچ تالوں میں سے اپنا راستہ بنایا۔ ایک گرل کے تالے کے لوہے کے دروازے میں سے سر گزرنے کی جگہ بنا کر داخل ہوئے اور مکمل صفایا کر گئے۔ صرف ایک گھر کو ہی نہیں اس علاقے کے تمام گھروں کو غیر محفوظ کر گئے، ہر ذہن میں خطرہ اور ہر دل میں اندیشہ چھوڑ گئے۔ عدم تحفظ کی ایک انتہائی تکلیف دہ فضا قائم کر گئے۔ عوام کی جان و مال کی حفاظت کے اداروں کی بے بسی، بے حسی اور بے اثری کا مذاق اڑا گئے۔

لاہور شہر میں ہونے والی چوری کی یہ تنہا واردات نہیں ہے جو دن دہاڑے ہوئی۔ یہ ایسی ہی وارداتوں کے سلسلے کی ایک کڑی ہے اور یقیناً یہ ایک ایسی واردات کرنے والا کوئی ایک ہی منظم گروہ ہے جو اس قدر دیدہ دلیری دکھا رہا ہے اور اپنے آپ کو اتنا محفوظ سمجھتا ہے کہ روزِ روشن میں چوریاں کر رہا ہے اور ڈاکے ڈال رہا ہے۔

گزشتہ چند ہی ہفتوں کے دوران صوبائی دارالحکومت میں ڈاکے کی تین اور وارداتوں کی خبریں بھی

شعلۂ نوائی بجھا

حبیب جالب کی نذر کے چند شعر

ہوائے جور و ستم سے رخِ وفا نہ بجھا
بجھے تمام دیے ایک یہ دیا نہ بجھا
فراق و وصل کا لذت شناس ہو کے مگر
جو دل کہ سایۂ مہتاب میں جلا نہ بجھا
طلوعِ صبح کا منظر نظر میں روشن رکھ
شبِ سیاہ میں یہ آتش جوانہ بجھا
مرے وطن کو ضرورت ہے میرے نغموں کی
امیرِ شہر مرا شعلۂ نوا نہ بجھا
قدم قدم جو ترے سامنے ہے رات مگر
کر اس پہ لطف مری شمع جلا نہ بجھا

امریکہ میں ٹائم بم

میرے ایک دوست شکاگو سے گزر رہے تھے کہ ان کی گاڑی کا ایک ٹائر پنکچر ہو گیا۔ انہوں نے گاڑی روک لی اور ادھر ادھر نظر دوڑائی تو محسوس کیا کہ شکاگو کے بعض مضافات میں ان کی گاڑی رکی ہے جو کوئی اچھا علاقہ نہیں ہے۔ سڑک اور مکان یوں لگتے تھے جیسے مدت سے ان کی مرمت نہیں ہوئی ہے۔ جگہ جگہ کوڑا کرکٹ پڑا تھا۔ وہاں رہنے والوں کی اکثریت حبشی نژاد لوگوں کی نظر آتی تھی۔ کیونکہ وہیں ادھر ادھر گھوم رہے تھے۔ عام حالات میں وہ کسی صورت گاڑی کا یہاں رکنا پسند نہ کرتے۔ کیونکہ ایسے علاقوں میں اکثر جان و مال کا خطرہ ہوتا ہے۔ مگر کوئی اور چارہ نہیں تھا لہٰذا انہوں نے گاڑی کا ٹائر بدلنے کے لئے جیک نکالا اور ٹائر بدلنے لگے۔

ٹائر بدلنے کی کوشش میں ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے کہ انہوں نے دیکھا کہ ایک سیاہ فام امریکی ان کی گاڑی کا دوسرا ٹائر بھی اتارنے کی کوشش کر رہا ہے۔ حیرت اور استعجاب میں انہوں نے پوچھا کہ "بھئی یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟" اس نے بلا خوف و جھجک جواب دیا "جو تم کر رہے ہو وہی میں کر رہا ہوں"۔ یعنی اس کے خیال میں میرے دوست ٹائر بدل نہیں رہے تھے بلکہ چرا رہے تھے۔ لہٰذا وہ پیچھے کیوں رہتا۔ اس نے بھی گاڑی کی لوٹ کھسوٹ شروع کر دی!

اس قسم کے واقعات آپ کو ایسے شخص سے سننے کو ملیں گے جو امریکہ میں رہتا ہو یا وہاں چند دنوں کے لئے مقیم رہا ہو۔ چھینا جھپٹی، مار کٹائی، چوری، قتل، منشیات اور جنسی جرائم سے متعلق اسی طرح کے ایسے بہت سے واقعات کا پتہ چلتا ہے جن میں کالے امریکی باشندے ملوث ہوتے ہیں۔ جو دہشت امریکہ کے بڑے بڑے شہروں میں عوام اور غیر ملکی سیاحوں کو جو حفاظتی تدابیر بتائی جاتی ہیں کہ وہ کالوں کے ان علاقوں کے اندر دن میں اور خاص طور پر رات کے وقت اکیلے سفر نہ کریں۔ اور اگر سفر کرنا ہی ہے تو اپنے پاس کم سے کم رقم رکھیں، ٹریولرز چیکس یا کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے استعمال سے بھی پرہیز کریں۔

امریکہ میں بسنے والے یہ تقریباً ۳۰ ملین سیاہ فام باشندے کبھی مسلمان ہوا کرتے تھے۔ یورپ کے سفید فام قزاقوں نے جن علاقوں سے انہیں اغوا کیا تھا وہ افریقہ میں اسلامی تہذیب و تمدن کا گہوارہ تھے۔ جو اس وقت جب دنیا کو مسلمان پیدا ہوتے ہیں تب ان افریقی علاقوں سے آنے والے ہر حاجی کو دیکھ کر آپ ان کی وجاہت اور وقار سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ مگر انہیں باشندوں کو جب آپ امریکہ میں دیکھتے ہیں تو یقین نہیں آتا کہ یہ وہی قوم ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ امریکہ لانے کے بعد ان سے ان کا اپنا پن چھین لیا گیا۔ ان کا مذہب، ان کی زبان اور ان کی تہذیب و تمدن سب ختم کر دیا گیا۔ ان کے نام تک بدل دیئے گئے۔ انتہا یہ ہے کہ نماز ادا کرنے پر انہیں پھانسی تک دے دی گئی۔ اس طرح ان کا ماضی زبردستی ان سے چھین لیا گیا۔

جو قوم اپنے ماضی سے آگاہ نہ ہو اس کے حال و مستقبل کی کیسے نشاندہی کی جا سکتی ہے؟ ایسی صورت میں ہوتا یہ ہے کہ وہ جذبات و احساسات سے خالی ایک میکینکل روبوٹ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ روبوٹ کا کام صرف اپنے مالک کا حکم بجا لانا اور اسے خوش رکھنا ہوتا ہے۔ اسی طرح ان لاکھوں افریقی مسلمانوں کے مالک و آقا سفید فام یورپی قزاق بن گئے۔ جب بھی ان کی اس حیثیت کو چیلنج کیا گیا اسے سختی سے دبا دیا گیا۔ امریکہ میں سیاہ فام باشندوں کی تاریخ میں کئی حریت پسند اور آزادی کے متوالے پیدا ہوئے مگر ان کا قلع قمع کر دیا گیا۔ اس جور و ستم کے خلاف پہلی منظم تحریک ایک کالے غلام نیٹ ٹرنر نے چلائی مگر اسے ۱۸۳۱ء کے اگست میں ساتھیوں سمیت پھانسی دے دی گئی۔ اور پھر ایک عظیم مسلم مقرر و رہنما الحاج ملک شباز (مالکم ایکس) کی اسلامی تحریک اٹھی مگر انہیں بھی فروری ۱۹۶۵ء میں بیہمانہ طور پر شہید کر دیا گیا۔

امریکہ میں حبشی قسم کے کالے پنپ سکتے ہیں اس کی ایک مثال امریکی ٹیلی ویژن سی۔ بی۔ ایس کے ایک حالیہ پروگرام میں دکھائی گئی جو کالے لوگوں کے مسائل کے بارے میں تھا۔ اس میں ایک کالے حبشی نوجوان دکھایا گیا جس کے بائیں ہاتھ میں بڑی تقریب اور وہ کہہ رہا تھا "دیکھا میں جنسی طور پر کتنا طاقتور ہوں"۔ پھر اس کے چھ بچوں کو دکھایا گیا جو اس کی تین مختلف غیر شادی شدہ عورتوں سے ناجائز اولاد تھی۔ بچوں اور عورتوں کے بعد پھر اسی نوجوان کو فخریہ انداز میں یہ کہتے ہوئے دکھایا گیا کہ "دیکھو میرا مادۂ تولید بھی اتنا ہی طاقتور ہے!" عام امریکی ناظرین میں نسلی نفرت و تعصب پیدا کرنے کے لئے اس کالے شخص سے بہتر مثال اگر کو کلکس کلان (KU KLUX KLAN) بھی چاہتے تو نہیں پیدا کر سکتے تھے۔

ایک طرف تو اس طرح کالوں کی اقلیت کے خلاف ذرائع ابلاغ میں نفرت پیدا کی جاتی ہے۔ دوسری طرف انہیں معاشی طور پر ضرب لگائی جاتی ہے۔ مثلاً نیو یارک شہر میں جہاں کالے لوگ زیادہ تر پبلک سروس اور ہسپتالوں میں کام کرتے ہیں وہیں سب سے زیادہ AUTOMATION ہوا ہے جس سے بے شمار کالے لوگ بیکار ہو گئے ہیں۔ آج کل نیو یارک کے بے کار لوگوں میں ۵۵ فیصد کالے جن میں زیادہ تر نوجوان ہیں جو منشیات اور بھوک و افلاس سے تنگ آ کر منشیات کا استعمال کرتے ہیں اور پھر جرائم میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

کالے امریکیوں کی تو پوری زندگی ہی تباہی کی انتہا کو پہنچ گئی ہے۔ آج امریکہ میں پیدا ہونے والے کالے بچوں میں ۶۵ فیصد غیر شادی شدہ عورتوں کی اولاد ہوتے ہیں۔ بغیر باپ کے ان بچوں کی نشوونما کیا ہوتی ہوگی؟ کالوں کے تعداد کے لحاظ سے ترقی پذیر خاندان امریکہ میں ایک ٹائم بم ہیں جو لمحہ بہ لمحہ پھٹنے کے قریب ہیں۔ آج سے چھبیس برس بعد امریکہ میں کالے باشندوں کی اکثریت کا تعلق نسل جرائم سے ہوگا۔ قدرت کی لاٹھی بے آواز ہے۔ سفید فام یورپی قزاقوں کو بہرحال اپنے ظلم و جفا کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔

اطہر ارلیبی

لادین سیاست ——— اقبال

جو بات حق ہو وہ مجھ سے چھپی نہیں رہتی
خدا نے مجھ کو دیا ہے دلِ خبیر و بصیر
مری نگاہ میں ہے یہ سیاستِ لادین
کنیزِ اہرمن و دوں نہاد و مردہ ضمیر

خواتین کا صفحہ

زنانہ اردو خط و کتابت

سب سے پہلے آپ کے بتائے ہوئے ضروری کام سے متعلق لکھ دوں کہیں باتوں میں یاد نہ رہے۔ آپ نے تاکید فرمائی تھی کہ بیگم سے مکان کی خرید کے سلسلے میں ان کا آخری جواب آپ کو لکھ دوں۔ کل ان سے ملی تھی شام کو تیار ہوئی تھی ...

تازہ به تازہ

انور سدید بھارت کے دورے پر

ڈاکٹر انور سدید اپنی نئی کتاب "تحریک جنگ آزادی" کا سیاسی زاویہ کے لئے مواد جمع کرنے کے لئے اپریل کے اوائل میں بھارت روانہ ہو رہے ہیں۔ وہ دہلی، لکھنؤ، بمبئی اور حیدر آباد دکن جائیں گے اور اس تحریک کے راہنما ادیبوں سے ملاقات کریں گے۔ وہ لکھنؤ میں منعقد ہونے والی ترقی پسند کانفرنس میں بھی شرکت کا ارادہ رکھتے ہیں۔

جعفر بلوچ کی "اقلیم"

جعفر بلوچ کی شاعری کا پہلا مجموعہ "اقلیم" کے نام سے چھپ گیا ہے ...

"منظر ... دریچوں سے"

"دریچہ آنکھ کا" شائع ہوگیا

فاتحہ

ایک شاعر کی نظم جو اپنے باپ کی وفات پر
تمہاری قبر پر میں فاتحہ پڑھنے نہیں آیا
تمہاری قبر پر ...
تمہاری قبر ...
...
کبھی فرصت ملے تو فاتحہ پڑھنے چلے آنا

تہذیب مغرب نے...

جاوید احمد



بڑی راحت کا ساماں کر دیا تہذیب مغرب نے
مگر انساں کو ارزاں کر دیا تہذیب مغرب نے
ہمارے گھر کو ویراں کر دیا تہذیب مغرب نے
یہ گلشن تھا بیاباں کر دیا تہذیب مغرب نے
متاع دیدہ و دل کو جواں جسموں کی گرمی پر
نہ جانے کیسے قرباں کر دیا تہذیب مغرب نے
طلسم زر پرستی سے حرم کے پاسبانوں کو
کلیساؤں کا دربان کر دیا تہذیب مغرب نے
امانت لے کے آئی تھی صبا جن کے شبستاں میں
انہیں محفل میں عریاں کر دیا تہذیب مغرب نے
ہمیں سے آئینے کے سامنے ہم کو لا کے دکھلایا
بڑی حکمت سے حیراں کر دیا تہذیب مغرب نے

آپ کے مسائل

آپریشن کا خوف

وہ ذہنی مریضہ ہے یا....؟

اندر ہی اندر

ادب و ثقافت

مُنیر نیازی

صدا بصحرا

چاروں سمت اندھیرا گھپ ہے اور گھٹا گھنگھور
وہ کہتی ہے "کون؟"
میں کہتا ہوں "میں"
"کھولو یہ بھاری دروازہ
مجھ کو اندر آنے دو"
اس کے بعد اک لمبی چپ اور تیز ہوا کا شور

ایک پُرانی ریت

جو بھی گھر سے جاتا ہے
یہ کہہ کر ہی جاتا ہے
"دیکھو، مجھ کو بھول نہ جانا
میں پھر لوٹ کے آؤں گا
دل کو اچھے لگنے والے
تحفے لاؤں گا
نئے نئے نگروں کی باتیں
آکر تمہیں سناؤں گا"
لیکن آنکھیں تھک جاتی ہیں
وہ واپس نہیں آتا ہے
لوگ بہت ہیں اور وہ اکیلا
ان میں گم ہو جاتا ہے

آخری عمر کی باتیں

وہ میری آنکھوں پہ جھک کر کہتی ہے "میں ہوں"
اس کا سانس مرے ہونٹوں کو چھو کر کہتا ہے "میں ہوں"
شوقی دیواروں کی خوشی سرگوشی میں کہتی ہے "میں ہوں"
"ہم گھائل ہیں" سب کہتے ہیں
میں بھی کہتا ہوں "میں ہوں"

غم

یہ سب چاند ستارے
بہاریں، خزائیں، بدلتے ہوئے موسموں کے ترانے
تماشے امیری کے آلودہ آنکھیں
ہنر کے ایواں، نگاہوں کی کلیاں، امیروں کے فسانے
یہ سب میرے سانسوں کی جادوگری ہے
مگر یہ بھی مجھ کو یہ غم ہے کہ جب میں مروں گا
یہ سب چاند تارے
بہاریں، خزائیں
بدلتے ہوئے موسموں کے ترانے
تماشے، دنیا کے رنگیں فسانے
یہ سب مل کے زندہ رہیں گے
فقط اک مری شکل آلودہ آنکھیں نہ ہوں گی

ایک لڑکی

ذرا اس کو دیکھو جو اپنے ہی
جذبوں سے مجبور لڑکی کو دیکھو
جو اک شاخِ گُل کی طرح
ان گنت چاہتوں کے جھکولوں کی زد میں
اُڑی جا رہی ہے
یہ لڑکی
جو اپنے ہی پھولوں سے کپڑوں سے شرمائی
آنچل سمیٹے نگاہیں جھکاتے چلی جا رہی ہے
جب اپنے حسیں گھر کی دہلیز پہ جا رکے گی
تو مُڑ کر سکرائے گی جیسے
ابھی اس نے اک گھات میں بیٹھے
دل کو پسند آنے والے
شکاری کو دھوکا دیا ہے

ایک رسم

شہر کے گھر سنسان پڑے ہیں
سارے لوگ گھروں سے باہر
چاند کی پوجا کرنے گئے ہیں

وہ ویران باغوں میں جا کر
چاند نکلتا دیکھتے ہیں
جب مشرق پر روشنی کا
اک تیز نشان دمکتا ہے
وہ سرگوشی کے لہجے میں
کچھ منتر پڑھنے لگتے ہیں

رات گئے تک اسی طرح وہ
چاند کو چلتا دیکھتے ہیں
دُوری کے ریگستانوں میں
اس کو ڈھلتا دیکھتے ہیں

مُنیر نیازی

چھپتا آگے جاتا ہے؟

منیر نیازی کی ایک تازہ نظم۔
چھوٹا سا ایک گاؤں تھا جس میں
دیئے تھے کم اور بہت اندھیرا
بہت شجر تھے تھوڑے گھر تھے
جن کو تھا یادوں نے گھیرا
اتنی بڑی تنہائی تھی جس میں
جاگتا رہتا تھا دل میرا
بہت قدیم فراق تھا جس میں
ایک مقرر حد سے آگے
سوچ نہ سکتا تھا دل میرا
ایسی صورت میں پھر دل کو
دھیان آتا کس خواب میں تیرا
راز جو حد سے باہر میں تھا
اپنا آپ دکھاتا کیسے
سپنے کی بھی حد تھی آگے
چھپتا آگے جاتا کیسے



قلم کے بجائے پیسٹول سے ادب تخلیق ہوگا
بیکاری پر آبکاری کو ترجیح
علی سردار جعفری کی شاعری؟

زود اندیش

کراچی میں ترقی پسند ادبی تحریک کو از سر نو جلا دینے کا نفرنس ... [illegible]

[illegible]

شاد بلگرامی

وقتِ سرِ راہ شاد جو گئے

سب آن کی تو جو کا جتا لیتے ہیں ہم کوئی
دُ اُٹھے تو کسی دل میں درد اُٹھا لیتے ہیں ہم کوئی
یہ خبر ہے غم پسندی کی کہ اک غم تو دور ہوتے ہی
نیا غم اپنے سینے سے لگا لیتے ہیں ہم کوئی
وفا کی راہ میں قربان کر کے اپنی ہستی کو
حیاتِ جاوداں کا راز پا لیتے ہیں ہم کوئی
سنا ہے بہت تڑپا کے بیچارے کو فرقت میں
اب آ تو شاد بسمل کی دُعا لیتے ہیں ہم کوئی

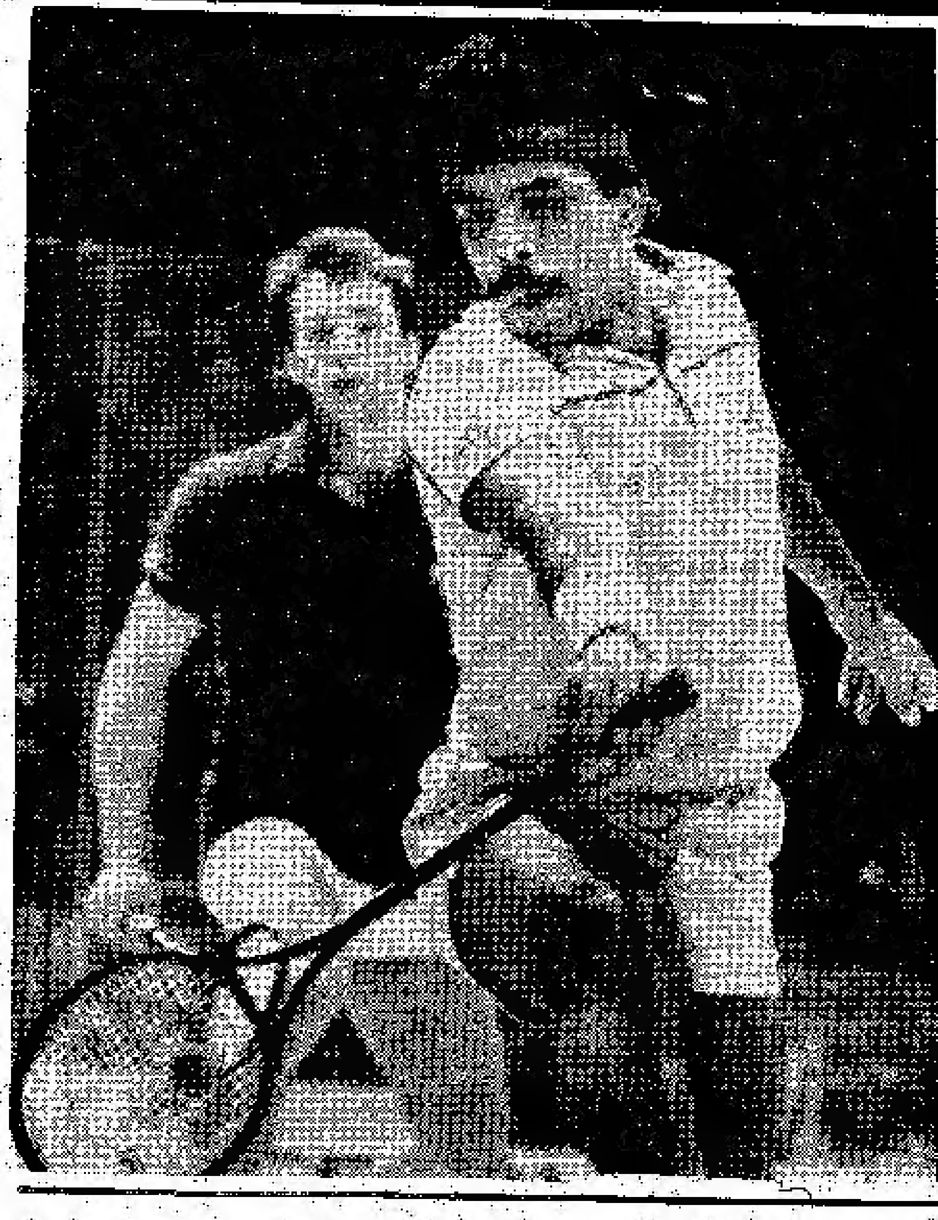
آئینہ در آئینہ

حمایت علی شاعر

اس بار وہ ملا تو عجب اُس کا رنگ تھا
الفاظ میں ترنگ نہ لہجہ دبنگ تھا
اک سوچ تھی کہ بکھری ہوئی خال و خط میں تھی
اک درد تھا کہ جس کا شبیہ اَنگ اَنگ تھا
اک آگ تھی کہ راکھ میں پوشیدہ تھی کہیں
اک جسم تھا کہ روح سے مصروفِ جنگ تھا

میں نے کہا کہ یار تمہیں کیا ہوا ہے یہ
اُس نے کہا کہ عمرِ رواں کی عطا ہے یہ
میں نے کہا کہ عمرِ رواں تو سبھی کی ہے
اُس نے کہا کہ فکر و نظر کی سزا ہے یہ
میں نے کہا کہ سوچتا رہتا تو میں بھی ہوں
اُس نے کہا کہ آئینہ رکھا ہوا ہے یہ

دیکھا تو میرا اپنا ہی عکسِ جلی تھا وہ
وہ شخص میں تھا اور حمایت علی تھا وہ



خرچ کا اندازہ سات آدمیوں کے لیے تقریباً ہزار امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ مزید معلومات کے لیے شمیم احمد کو فون کیجیے:
(416) 690-5335

۷ اپریل کو میٹرو ٹورانٹو کنونشن سنٹر میں زینتھ کس اوپن کے فائنل میں پاکستان کے عالمی شہرت یافتہ اسکواش چیمپین جہانگیر خان نے مائیکل ڈیسیلیرز کو 15-9, 15-13, 15-4, 15-8 سے ہرا دیا۔
۲۲ سالہ جہانگیر خان اسکواش، ہارڈ بال اور سافٹ بال دونوں میں آج دنیا کے بہترین کھلاڑی ہیں۔ ←

چنگیز خان نے خلافت عباسیہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور گرفتار خلیفہ مستعصم کو تین دن بھوکا رکھا یہاں تک کہ وہ بھوک سے کراہنے اور بھر جانے لگا۔ تب چنگیز خان نے اس کے پاس ڈھکا ہوا ایک طباق بھیجا۔ مستعصم نے ڈھکنا اٹھا کر دیکھا تو اس میں اشرفیاں بھری ہوئی تھیں۔ وہ چلایا بھلا یہ بھی کھانے کی چیز ہے۔ میں کیسے کھا سکتا ہوں۔ چنگیز خان نے کہلا بھیجا: انہیں سینت سینت کر کیوں رکھا جبکہ عوام بھوک سے بلکتے تھے۔ میں ایک تمام دولت فوجیوں میں اور عوام میں تقسیم کر دیتا ہوں۔ اگر تم بھی فوجیوں میں اور عوام میں دولت تقسیم کر دیتے تو یوں شکست نہ کھاتے۔

مقامی خبریں

●

حسب سابق اس سال بھی ماہ رمضان میں بے ولیو مسجد میں تراویح کا انتظام کیا گیا ہے، جس میں حافظ اشتیاق حسین تلاوت فرمائیں گے۔

●

بقر عید پر ہندوستان میں قربانی کرانے کے

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف دس ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے۔

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے:

ADVERTISEMENT No.....
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۴۹): انگلینڈ میں مقیم تعلیم یافتہ، شریف اور روشن خیال لڑکے کے لیے اندازاً ۳۰ سال عمر کی سمجھدار، پڑھی لکھی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکے کے رشتہ دار کینیڈا میں موجود ہیں اور ضروری کوائف مہیا کر سکتے ہیں۔

★

اشتہار نمبر (۵۰): ٹورانٹو میں اپنے خاندان کے ساتھ سکونت پذیر کراچی سے تعلق رکھنے والے پڑھے لکھے خوش مزاج، خوش شکل اور معقول تنخواہ پر ملازم لڑکے کیلیے اندازاً ۲۵ سال عمر کی ٹورانٹو میں موجود لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے سرپرست اپنے فون نمبر کے ساتھ رجوع فرمائیں۔

★

اشتہار نمبر (۵۱): عرب کے خلیجی علاقے میں ملازمت کرنے والے شریف خاندان کے جوان صالح کے لیے ٹورانٹو میں موجود مسلمان گھرانے کی سیدھی سادی مشرقی مزاج اور اسلامی اصولوں کی پابندی کرنے والی لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکے کی بہن ٹورانٹو میں قیام رکھتی ہیں اور لڑکے کی تصویر بھی دکھا سکتی ہیں۔ لڑکا گرمیوں میں چھٹی پر یہاں آنے والا ہے۔ خواہشمند اس اخبار کے نمبر پر اپنا ٹیلی فون چھوڑ دیں۔

★

اشتہار نمبر (۵۲): ٹورانٹو میں اپنے ماں باپ اور بھائی بہنوں کے ساتھ مقیم گریجویٹ، برسر روزگار، ۳۰ سالہ مطلقہ خاتون کے لیے گھر بسانے کے خواہشمند سنجیدہ مزاج اور صاحب الحیثیت شخص کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے خط لکھیے۔

★

اشتہار نمبر (۵۳): سعودی عرب سے چھٹی پر آئے ہوئے گریجویٹ جوان صالح کے لیے اندازاً ۲۵ سال عمر کی کینیڈین شہریت رکھنے والی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ دلچسپی رکھنے والے اس اخبار کی معرفت رابطہ قائم کریں۔

جاگیرداری اور سرمایہ داری کے خاتمہ کے لئے جماعت اسلامی انقلاب لائے گی: رحمت الٰہی
شیخ رسالت کے پروانوں کا موسمی پاکستان قیامت تک قائم رہے گا: پروفیسر غفور
روس اور امریکہ سے مقابلے کے لئے پہلے ان کے پٹھوؤں سے نجات حاصل کرنی ہوگی: قاضی حسین احمد

پاکستان توڑنے کی بات کرنے والے عوامی سیلاب میں غرق ہو جائیں گے: لیاقت بلوچ
مارشل لاء اب نہیں آئے گا جماعت اسلامی ہر ایک کو حق و انصاف دلائے گی: منور حسن

حیدرآباد ——— [illegible]

سابق وزیر عبدالصمد خان گرفتار

[illegible]

کشمیر میں بھارتی فوج اور پاکستانی کمانڈوز کے درمیان جھڑپ
۱۲ بھارتی فوجی ہلاک، ۱۰ پاکستانی مارے گئے۔ بھارتی خبر رساں ایجنسی کا دعویٰ

[illegible]

[illegible]

میاں طفیل کے انٹرویو پر
فاروقی مودودی اور معراج خالد کی نکتہ چینی

لاہور ——— [illegible]

[illegible] کا قیام

لاہور ( ) ڈاکٹر [illegible] حسن نے [illegible] کی سیاسی [illegible] "دعوت" [illegible]

Fortnightly

al-hilal

50¢ Vol.15 No.2 April 10, 1986

Telephone: (416) 493-4374 474-9292

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

۴۵ دن میں پاک بھارت سرحد پر ۴۳ افراد ہلاک کر دیئے گئے

جو لوگ سرحد پار کرنا چاہتے تھے دس روز کے دوران ۲ ہزار ۵۰۰ افراد کو گرفتار کیا گیا بھارتی حکومت اس معاملہ پر پاکستان کے ساتھ سختی سے بات کرے گی

ہمارے پاس ثبوت ہے کہ پاکستان مشرقی پنجاب کے مسئلہ میں ملوث ہے: ارون نہرو

مڈٹرم انتخابات کا مطالبہ فوج کو دوبارہ دعوت دینا ہے: میاں طفیل

پاکستان کسی کے باپ کی جاگیر نہیں کنفیڈریشن کے ذریعہ اس کے ٹکڑے کر دیئے جائیں

۷۷ء میں پیپلز پارٹی ختم ہو گئی تھی لیکن صدر ضیا اور اخبارات نے اسے پھر مقبول بنا دیا



ہم برسراقتدار آ کر ایک کروڑ ایکڑ اراضی بے زمین کاشتکاروں میں تقسیم کر دیں گے: اصغر خان

سقوط مشرقی پاکستان کی تحقیقات کرائی جائیں گی ملک توڑنے والوں کو سرعام گولی سے اڑانے کا اعلان

ملک میں ۵۰ ہزار سے زائد بڑے اسمگلر ہیں۔ لاہور میں جلسہ عام سے خطاب

بے نظیر اب امریکہ سے اقتدار کی بھیک مانگ رہی ہیں۔ دیگر رہنماؤں کی تقاریر

ترکئی خان سے امریکی سفارت کاروں کی اہم بات چیت



اسلحہ واپس نہیں کیا جائے گا، ہم لشکر کو تسلیم نہیں کرتے: کوکی خیل

میں محب وطن ہوں، ہمارے ہتھیار پاکستان کی حفاظت کے لئے استعمال ہوں گے

سابق گورنر پر قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے، میں بھی قانونی مشیروں سے مشورہ کر رہا ہوں

اسلامائزیشن کا عمل سست ہو گیا

جماعت اسلامی اور پیپلز پارٹی کے حامیوں کا یکساں تناسب

گیلپ سروے کی رپورٹ

پاکستان سے سرحد بند کرنے کا بھارتی رہنماؤں کا مطالبہ

مصطفیٰ کھر کی سزا ختم ہو جائے گی

وزیر اعظم اصولی طور پر تیار ہو گئے

ملک کے مسائل کا حل اسلامی نظام میں مضمر ہے: مرتضیٰ پویا

Managing Editor: M Lateef Owaisi